نام کتاب	الحق المبین
مصنف	علامہ سیّد احمد سعید کاظمی قدس سرہٗ
ترتیب	خلیل احمد رانا
پروف ریڈنگ	سیّد منیر رضا قادری
سنِ اشاعت	۲۰۰۰ء
تعداد	گیارہ سو
ہدیہ	100/روپے
ناشر	نعمان اکادمی جہانیاں منڈی ضلع خانیوال

ملنے کا پتہ

مسلم کتابوی، دربار مارکیٹ، لاھور

پوسٹ کوڈ نمبر۔ ۵۴۰۰۰

ٹیلی فون نمبر۔ ۷۲۲۵۶۰۵۔۰۴۲

صفحہ ۵۱

"الحاصل غور کرنا چاہیئے کہ شیطان و ملک الموت کا حال دیکھ کر علم محیط زمین کا فخر عالم کو خلاف نصوص قطعیہ کے بلا دلیل محض قیاس فاسدہ سے ثابت کرنا شرک نہیں تو کون سا ایمان کا حصہ ہے، شیطان و ملک الموت کو یہ وسعت نص سے ثابت ہوئی فخر عالم کی وسعتِ علم کی کون سی نص قطعی ہے کہ جس سے تمام نصوص کو رد کر کے ایک شرک ثابت کرتا ہے"۔

اسی براہین قاطعہ کے صفحہ ۵۲ پر ہے۔

"اعلیٰ علیین میں روح مبارک علیہ السلام کی تشریف رکھنا اور ملک الموت سے افضل ہونے کی وجہ سے ہرگز ثابت نہیں ہوتا کہ علم آپ کا ان امور میں ملک الموت کے برابر بھی ہو چہ جائیکہ زیادہ"۔

اہل سنت کا مذہب

اہل سنت کا مذہب یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقابلے میں شیطان کے لئے محیط زمین کا علم ثابت کرنا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ اقدس سے اس کی نفی کرنا بارگاہِ رسالت کی سخت توہین ہے۔

اہل سنت کے نزدیک شیطان و ملک الموت کے محیط زمین کے علم پر قرآن وحدیث میں کوئی نص وارد نہیں ہوئی، جو شخص نص کا دعویٰ کرتا ہے وہ قرآن وحدیث پر نہایت ہی ناپاک بہتان باندھتا ہے، اسی طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے علم کو نصوص قطعیہ کے خلاف کہنا بھی قرآن وحدیث پر افتراء عظیم ہے، قرآن وحدیث میں کوئی ایسی نص وارد نہیں ہوئی جس سے رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم کے حق میں محیط زمین کے علم کی نفی ہوتی ہو، بلکہ قرآن وحدیث کے بے شمار نصوص سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہر چیز کا علم ثابت ہے۔

اہل سنت کا مسلک ہے کہ کسی مخلوق کے مقابلے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے علم کی کمی ثابت کرنا حضور کی شانِ اقدس میں بدترین گستاخی ہے۔

۵۔ دیوبندیوں کا مذہب

دیوبندی حضرات کا مذہب ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ اپنی عاقبت کا علم ہے، نہ دیوار کے پیچھے حضور جانتے ہیں، اسی براہین قاطعہ کے صفحہ ۵۱ پر ہے:

"خود فخر عالم علیہ السلام فرماتے ہیں: واللہ لا ادری ما یفعل بی و لا بکم:
اور شیخ عبدالحق روایت کرتے ہیں کہ مجھ کو دیوار کے پیچھے کا بھی علم نہیں"۔

اہل سنت کا مذہب

اہل سنت کا مسلک یہ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صرف اپنی ہی نہیں بلکہ تمام مومنین وکفار کی بھی عاقبت کا حال جانتے ہیں اور زمین وآسمان کا کوئی گوشہ نگاہِ رسالت سے مخفی نہیں۔

و اللہ لا ادری والی حدیث سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اپنے اور دوسروں کے انجام کار سے لاعلم ہونے پر استدلال کرنا انتہائی مضحکہ خیز ہے، کیا قرآن کریم میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا، اور وللآخرۃ خیرٌ لک من الاولیٰ وارد نہیں ہوا، اور کیا مومنین کے حق میں لیدخل المومنین والمومنات جنتٍ